سوال

(882) کیا قنوتِ نازلہ ہاتھ اٹھا کر پڑھنا ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قنوتِ نازلہ ہاتھ اٹھا کر پڑھنا ثابت ہے؟ آخر میں منہ پر ہاتھ پھیرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اٹھا کر ''قنوتِ نازلہ'' پڑھنا صحیح مسلم میں ثابت ہے۔ لیکن دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنے والی روایت ضعیف ہے۔ اس موضوع پر تفصیل دیکھنے کے لیے ملاحظہ فرمائیں! ''الاعتصام'' جلد۴۸(۱۹۹۶ء) شمارہ:۶(۱۹ رمضان ۱۴۱۶ھ ۹ فروری) (از مولانا ارشاد الحق اثری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :745

محدث فتویٰ